الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Urgent**

Name : **Kamran Sarwar**
Address : **Karachi**
Subject : **HARAM-HALAL**
Writer : عطاء الرحمٰن

Serial No : **20332**
Date : **1/25/2014**
Contact No:
Email :

Mera sawal pirated software kay istamal k baray may hay. 1- Jo company paid software banati hay wo uska licence fees muqarar karti hay, aisa licence software internet say download kar k free may istamal kar k faida lena jaiz hay? In software ki bahtreen misal IDM, Microsoft Windows, Microsoft Office, Auto CAD, Adobe Photoshop, hay? 2- Ziada ter log jo is tarah kay software istamal karatay hain wo School, College ya Universities kay student hotay hain. In software ko istamal assignment bnanay may kia jata hay, is software ka istamal lazmi hota ja rha hay or inko istamal kiay bagair education hasil karanay may bari dushwari hoti hay? Yeh software kay wo users hain jin kay pass licence lenay k liay paisay bhi nhi hotay, kio k software ka licence dollars may rukha jata hay. 3- Isi tarah computer ki knowledge or jadid technology ko sekhanay k liay kuch companies video banati hain or in video ko internet per sale karati hain. Takay log in videos ki madad say training hasil karain or bhtreen rozgar dhondh sakain. Per kuch students jo k in videos ki qeemat jo k company tay karati hay nhi day sakatay or internet say download (bagair koi fees ada kiay) kar k in say new chezain sekh kar faida uthatay hain. Takay tarqi kar sakain kia yeh jaiz hay? Bare mehrabani humari rahnumai farmain

میرا سوال ــــ سوفٹ ویئر کے استعمال کے بارے میں ہے کہ ① جو کمپنی پیڈ سوفٹ ویئر بناتی ہے وہ اس کا لائسنس فیس مقرر کرتی ہے، ایسا لائسنس سوفٹ ویئر انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے مفت میں استعمال کر کے فائدہ لینا جائز ہے؟

② زیادہ تر لوگ جو اس طرح کے سوفٹ ویئر استعمال کرتے ہیں وہ اسکول، کالج یا یونیورسٹی کے طلبہ ہوتے ہیں۔ ان سوفٹ ویئر کا استعمال اسائنمنٹ بنانے میں کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بغیر تعلیم حاصل کرنے میں بڑی دشواری ہوتی ہے۔ یہ سوفٹ ویئر کے وہ استعمال کنندہ ہیں جن کے پاس لائسنس لینے کے لیے پیسے بھی نہیں ہوتے۔ کیونکہ سوفٹ ویئر کا لائسنس ڈالر میں رکھا جاتا ہے ③ اسی طرح کمپیوٹر کی تعلیم اور جدید ٹیکنالوجی کو سیکھنے کے لیے کچھ کمپنیاں ویڈیو بناتی ہیں اور ان ویڈیو کو انٹرنیٹ پر بیچتی ہیں تاکہ لوگ ان ویڈیو کی مدد سے ٹریننگ حاصل کریں اور بہترین روزگار ڈھونڈ سکیں۔ پر کچھ طلبہ جو کہ ان ویڈیوز کی قیمت جو کہ کمپنی طے کرتی ہے، نہیں دے سکتے اور انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے (بغیر فیس ادا کیے) ان سے نئی چیزیں سیکھ کر فائدہ اٹھاتے ہیں تاکہ ترقی کر سکیں، کیا یہ جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جن ممالک میں اس کا قانون ہے وہاں اس قسم کے سافٹ ویئر اور ویڈیوز کو اجرت دیئے بغیر اس کا استعمال خلاف قانون ہونے کی وجہ سے درست نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الشامیة تحت (قوله تجب طاعة الامام ..الخ)

لأن طاعة الإمام فیما لیس بمعصیة واجبة (۱۷۲/۲) واللہ أعلم بالصواب

عطاء الرحمٰن حنیف عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱/۲/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸/۲/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد یوسف عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
نمبر ۲۰۳۳۲
۲۵/۲/۱۴۳۵ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

12/3/14